



سوال

رمضان کے ہر دن اور رات کیلئے کوئی مخصوص دعا نہیں ہے

جواب

الحمد للہ

اول:

ابن خزیمہ نے اپنی صحیح ابن خزیمہ: (1887) میں روایت کیا ہے کہ

سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں شعبان کے آخری دن خطاب فرمایا: (لوگو! تمہارے پاس عظیم ماہ سایہ فگن ہے، یہ مبارک مہینہ ہے۔۔۔) الحدیث، اس میں یہ بھی ہے کہ: (اس ماہ کا اول حصہ رحمت، درمیانی حصہ مغفرت، اور آخری حصہ جہنم سے آزادی ہے)" پہلے سوال نمبر: (21364) کے جواب میں اس حدیث کے بارے میں تفصیلی گزر چکا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔

ماہ رمضان مکمل طور پر اللہ کی رحمت ہے، اسی طرح مکمل مہینہ ہی بخشش اور جہنم سے آزادی کا مہینہ ہے، چنانچہ اس ماہ کے کچھ حصے کو کسی خاص چیز کیساتھ مختص کرنا درست نہیں ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت کا تقاضا ہی یہی ہے۔

جیسے کہ مسلم: (1079) میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جب ماہ رمضان شروع ہو تو رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے)

اسی طرح ترمذی: (682) میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (رمضان کی پہلی رات ہی شیاطین اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، کوئی دروازہ کھلا نہیں رہتا، اسی طرح جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور کوئی دروازہ بھی بند نہیں رہتا، اور ایک آواز لگانے والا صد لگاتا ہے: "اے خیر کے متلاشی! آگے بڑھ، اور اے شر پسند! باز رہ" اور اللہ تعالیٰ ہر رات لوگوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے) البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح ترمذی" میں صحیح قرار دیا ہے۔

اس لیے رمضان کی پہلی تہائی کو رحمت کی دعا کیساتھ مختص کرنا، دوسری تہائی کو مغفرت کی دعا سے اور تیسری تہائی کو جہنم سے آزادی کی دعا کیساتھ مختص کرنا بدعتی طریقہ اور بدعتی دعا ہے، اس کی شریعت میں کوئی بنیاد نہیں ہے، اور اسی طرح تین حصوں میں تقسیم کرنا بھی اس کیلئے گنجائش پیدا نہیں کر سکتا؛ کیونکہ رمضان کے سارے دن ہی اس بارے میں یکساں ہیں، چنانچہ ایک مسلمان کو دنیا و آخرت کی تمام دعاؤں سے رمضان میں مانگی جائیں، اور انہی دعاؤں میں رحمت، مغفرت، جہنم سے پناہ، اور جنت میں داخلے کی دعا بھی شامل ہے۔

دوم:

ہر مسلمان کو اس ماہ مبارک کی برکتوں کو لوٹنے ہونے خصوصی طور پر خیر و برکت کی دعا کرنی چاہیے، تاکہ رحمت الہی اور اللہ سے معافی کے پروانے حاصل کر سکے، فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَأَسْأَلُكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيَعْتَمِدُوا عَلَيَّ
فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيَعْتَمِدُوا عَلَيَّ



ترجمہ: اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہوں، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکاریں، انہیں چاہیے کہ میرے احکام مانیں، اور مجھ پر بھروسہ رکھیں، تاکہ وہ رہنمائی پائیں۔ [البقرہ: 186]

ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے روزوں کے احکام کے درمیان میں اس آیت کو ذکر کر کے دعا کرنے کی ترغیب دی ہے، اور رہنمائی فرمائی ہے کہ روزوں کی تعداد پوری ہوتے وقت بلکہ ہر روز سے کی افطاری کے وقت دعا کریں" انتہی
"تفسیر ابن کثیر" (509/1)

دعا کرتے ہوئے جامع و عالمگے، ثابت شدہ ادعیہ کا اہتمام کرے، اور اپنی دعاؤں میں حد سے تجاوز مت کرے، اسی طرح دعا کے دیگر آداب بھی ملحوظ خاطر رکھے، ذیل میں کچھ ایسی دعائیں ہیں جنہیں رمضان اور غیر رمضان میں کثرت سے مانگنا چاہیے:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: ہمارے پروردگار ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما، اور ہمیں جہنم کے عذاب سے محفوظ فرما۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا

ترجمہ: ہمارے پروردگار! ہماری بیویوں اور اولاد کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا، اور ہمیں متقی لوگوں کا پیشوا بنا۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَا مَعْ يَتُومَ الْجَنَاتِ

ترجمہ: میرے پروردگار! مجھے اور میری اولاد کو نمازوں کا پابند بنا اور میری دعا قبول فرما، ہمارے پروردگار! مجھے، میرے والدین، اور تمام مومنوں کو قیامت کے دن معاف فرما دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَفْوَ شَجَبِ الْعَفْوَ عَفْوَ عَفْوَ

ترجمہ: یا اللہ! بیشک تو سراپا معاف کرنے والا ہے، تو معافی پسند بھی فرماتا ہے، لہذا مجھے معاف فرما دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاطِلِهِ وَأَجَلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاطِلِهِ وَأَجَلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتَ عَبْدَكَ وَبَيْتِكَ، وَأَعُوذُكَ مِنْ شَرِّ مَا عَادَ مِنْهُ عَبْدَكَ وَبَيْتِكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَعُوذُكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا

ترجمہ: یا اللہ! میں تجھ سے جلد یا دیر سے ملنے والی ہر قسم کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، جسے میں جانتا ہوں اسکا بھی اور جسے نہیں جانتا اس کا بھی طلب گار ہوں، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں جلد یا دیر سے ملنے والی ہر شے سے، جسے میں جانتا ہوں اس سے بھی اور جسے نہیں جانتا اس سے بھی، یا اللہ! میں تجھ سے ہر اس چیز کا سوال کرتا ہوں جس کا تیرے بندے اور نبی نے تجھ سے کیا، اور ہر اس چیز سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی نے پناہ مانگی، یا اللہ! میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کرنے والے ہر قول و عمل کا سوال کرتا ہوں، اور میں جہنم اور اس کے قریب کرنے والے ہر قول و عمل سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور یہ بھی مانگتا ہوں کہ تیرا میرے بارے میں کیا ہوا ہر فیصلہ میرے حق میں بہتر بنا دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْغَايَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْغَايَةَ فِي سَبِيٍّ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَوَالِيَّ، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَطْفِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ شَيْءٍ

ترجمہ: یا اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، یا اللہ! میں تجھ سے سچے دین، دنیا، اہل و عیال اور مال سے متعلق معافی اور عافیت کا طلب گار ہوں، یا اللہ! میرے عیوب کی پردہ پوشی فرما، اور مجھے دہشت زدہ کرنے والی اشیاء سے امن عنایت فرما، یا اللہ! میری آگے، پیچھے، دائیں، بائیں، اور اوپر سے حفاظت فرما، اور میں تیری عظمت کی پناہ



چاہتا ہوں کہ مجھے نیچے سے اچک لیا جائے۔

- اسی طرح کتاب و سنت سے ثابت دیگر جامع دعائیں، اور کوئی بھی اچھی دعا اہتمام کیساتھ مانگے، انسان کو اللہ کیساتھ تعلق بنانے میں بھرپور کوشش کرنی چاہیے، ہمارا ہم کسی دعا کو رمضان کے کسی حصہ کیساتھ مخصوص مت کرے۔

- اسی طرح افطاری کے بعد یہ کہنا بھی مسنون ہے :

وَبَسْبِ الطَّاءِ، وَابْتَلَّتِ الْغُرُوقُ، وَبَسَبَتِ الْأَجْرَانِ شَاءَ اللَّهُ

ترجمہ: پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں، اور ان شاء اللہ اجر یقینی ہو گیا۔

- ہر رات کی آخری تہائی میں خوب محنت کیساتھ دعا مانگے۔

- آخری عشرہ میں کثرت کیساتھ کہے :

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعْفُو سُجُوبَ الْعَفْوَافِ عَفْوَ عَفْوَ

ترجمہ: یا اللہ! بیشک تو سر اپنا معاف کرنے والا ہے، اور معافی کو پسند بھی فرماتا ہے، لہذا مجھے معاف فرما دے!

واللہ اعلم